۱۹۔ خاکِ وطن

جاں نثار اختؔر

پہلی بات : ہندوستان کے مشہور خلاباز راکیش شرما جب ایک خلائی مشن کے تحت خلا میں پہنچے تو اس وقت کی وزیرِاعظم اندرا گاندھی نے ان سے بات چیت کی اور پوچھا کہ وہاں سے ہمارا ملک کیسا دِکھائی دے رہا ہے تو انھوں نے علامہ اقبالؔ کے ترانے کا مشہور مصرعہ پڑھا:

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا

ہم اپنے ملک سے نہایت محبت کرتے ہیں۔ ہمیں اس کی ہر شے سے محبت ہے۔ شاعر نے اس نظم میں اپنے وطن کی مختلف چیزوں کا ذکر کرتے ہوئے فخر کا اظہار کیا ہے۔

جان پہچان : جاں نثار اختؔر ۸؍فروری ۱۹۱۴ء کو گوالیار میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد مضطؔر خیر آبادی اُردو کے مشہور شاعر تھے۔ اختؔر نے علی گڑھ یونیورسٹی سے بی۔ اے کیا۔ وہ گوالیار کے وکٹوریا کالج میں اُردو کے استاد مقرر ہوئے لیکن آزادی کے بعد ممبئی چلے آئے۔ انھوں نے نظمیں بھی کہیں اور غزلیں بھی۔ ان کی نظموں کی تعداد زیادہ ہے۔ ’سلاسل، نذرِ بتاں، جاوداں، خاکِ دل اور گھر آنگن‘ ان کی چند مشہور کتابوں کے نام ہیں۔ ’خاکِ دل‘ پر انھیں سوویت دیش نہرو ایوارڈ دیا گیا تھا۔ انھوں نے چند فلموں کے لیے گیت بھی لکھے۔ جاں نثار اختؔر ۱۸؍اگست ۱۹۷۶ء کو اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔

محبت ہے خاکِ وطن سے ہمیں — محبت ہے اپنے چمن سے ہمیں
ہمیں اپنی صبحوں سے، شاموں سے پیار — ہمیں اپنے شہروں کے ناموں سے پیار
ہمیں پیار اپنی عمارات سے — ہمیں پیار اپنی روایات سے
سلامت رہیں اپنے دشت و دمن — رہے جگمگاتا ہمارا گگن
نگاہیں ہمالہ کی اونچی رہیں — سدا چاند تاروں کو چھوتی رہیں
رہے پاک گنگوتری کی پھبن — مچلتی رہے زلفِ گنگ و جمن
نہاتا رہے نرم کرنوں میں تاج — رہے تا قیامت محبت کی لاج
ایلورا کے بُت رقص کرتے رہیں — حسیں غار تاروں سے بھرتے رہیں
رہے یہ دیوالی کی جگ مگ بہار — منڈیروں پہ جلتے دِیوں کی قطار
رہے آسماں پر دمکتا ہلال — رہے عید کا مسکراتا جمال

گلے سے گلے لوگ ملتے رہیں
دلوں کے جواں پھول کھلتے رہیں

خلاصۂ کلام: ہر انسان کو اپنے وطن سے محبت ہوتی ہے۔ جس طرح ہم اپنے گھر اور اپنے خاندان کے ہر فرد سے محبت کرتے ہیں، اسی طرح ہمیں اپنے ملک سے اور اس کی ہر چیز سے محبت ہوتی ہے۔ ہم اپنے ملک، اس کی روایات، اس کی ندیوں، پہاڑوں، مشہور عمارتوں اور اس کے قابلِ فخر ورثے سے محبت رکھتے ہیں۔ ہمیں اپنے ملک کے تہواروں سے بھی محبت ہے۔ ہم اپنے ملک اور اس کے ورثے کی حفاظت، لوگوں کے اتحاد اور ان کی خوشی کی دعا مانگتے ہیں۔

معنی و اشارات

دشت	جنگل	گنگوتری	گنگا کا منبع
دمن	چھوٹی پہاڑی	پھبن	دلکشی
گگن	آسمان	گنگ و جمن	ہندوستان کی دو مشہور ندیاں گنگا اور جمنا

مشق

✤ **ایک جملے میں جواب لکھیے:**

۱۔ شاعر نے اپنے ملک کی کن چیزوں سے پیار کا اظہار کیا ہے؟

۲۔ شاعر نے اپنے ملک کی کن چیزوں کی سلامتی کی دعا مانگی ہے؟

۳۔ شاعر نے ہمالہ کے بارے میں کیا دعا کی ہے؟

۴۔ 'حسین غار' سے شاعر کی مراد کون سے غار ہیں؟

۵۔ اس نظم میں کن تہواروں کا ذکر کیا گیا ہے؟

✤ **مختصر جواب لکھیے:**

۱۔ اس نظم میں ہندوستان کے کن مقامات کا ذکر کیا گیا ہے؟

۲۔ شاعر نے ہندوستانی تہواروں کے لیے کن الفاظ میں دعا کی ہے؟

تلاش و جستجو

- اس نظم سے 'عید' کے متعلق مصرعوں کو تلاش کر کے لکھیے۔
- سوویت دیش نہرو ایوارڈ کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔

وسعت میرے بیان کی

✤ **ان اشعار کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے:**

نگاہیں ہمالہ کی اونچی رہیں
سدا چاند تاروں کو چھوتی رہیں
رہے پاک گنگوتری کی پھبن
مچلتی رہے زلفِ گنگ و جمن

4RTD4Z

زورِ قلم

'میرا پیارا وطن' عنوان پر پندرہ سطریں لکھیے۔

سرگرمی/منصوبہ:

جاں نثار اختر کی کوئی اور وطنی نظم تلاش کر کے اپنے ساتھیوں کو سنائیے۔

لفظوں کا کھیل

✤ **ذیل کے الفاظ مکمل کیجیے:**

مثال - دشت و دمن

۱۔ گنگ و.............. ۲۔ سرو..............

۳۔ جان و.............. ۴۔ رنج و..............